انڈیا سنے ہب

فلم شوٹنگ پرمٹ کی درخواستوں کے عمل کو آسان بنانا

انڈیا سنے ہب (آئی سی ایچ) واحد مرکز والا ایک ڈیجیٹل پورٹل ہے جو گھریلو اور عالمی فلم سازوں کے لیے فلم پرمٹ، ویزا پروسیسنگ اور وینڈر تک رسائی کو آسان بناتا ہے۔ نیشنل فلم ڈیولپمنٹ کارپوریشن آف انڈیا (این ایف ڈی سی) کے زیر انتظام یہ ریاست کی منظوریوں، پولیس کلیئرنس اور مشترکہ پروڈکشن ایپلی کیشنز کو ایک مرکزی نظام میں مستحکم کرکے کثیر ریاستی افسر شاہی رکاوٹوں کو ختم کرتا ہے۔ یہ ہموار نقطہ نظر پورے بھارت میں فلم بندی کو تیز اور کہیں زیادہ قابل رسائی بناتا ہے، جس سے ملک کی تیزی سے بڑھتی ہوئی تفریحی معیشت کو فروغ دینے میں مدد ملتی ہے۔

بھارت میں فلم سازی کو آسان بنانا

بھارت، جو اپنی بھرپور ثقافتی آرٹ کی شکلوں اور متحرک فلموں کے لیے مشہور ہے، فلم، ٹیلی ویژن اور آن لائن مواد کی تخلیق میں ایک عالمی پاور ہاؤس کے طور پر مسلسل ابھر رہا ہے۔ اکیلے اس شعبے نے مالی سال 2024 میں 13.1 بلین امریکی ڈالر کی آمدنی حاصل کی، جو 2019 کے مقابلے میں 18 فیصد زیادہ ہے۔ توقع ہے کہ آنے والے سالوں میں یہ نمو 6 سے 10 فیصد کی شرح سے جاری رہے گی اور مالی سال 2029 میں تقریباً 17.5 سے 19.7 بلین امریکی ڈالر کی مشترکہ آمدنی تک پہنچنے کا تخمینہ ہے۔ نوجوان آبادی، تیزی سے پھیلتے ہوئے 5 جی نیٹ ورک اور انتہائی سستی ڈیٹا کی وجہ سے بھارت تیزی سے اپنے مواد کے ایکو نظام کو بڑھا رہا ہے۔

بھارت نہ صرف فلمیں اور ڈیجیٹل مواد تیار کر رہا ہے بلکہ یہ گھریلو اور بین الاقوامی فلم سازوں کے لیے فلم بندی کا ایک فروغ پزیر مقام بھی ہے۔ اس کا متنوع جغرافیہ خوبصورت ہمالیہ سے لے کر انڈمان اور نکوبار جزائر کے سفید ریت کے ساحلوں تک پھیلا ہوا ہے۔ راجستھان کے قلعوں اور محلات جیسے یونیسکو کے عالمی ثقافتی ورثے والے مقامات کی خصوصیت کے ساتھ، بھارت فلم سازوں اور سیاحوں کے لیے یکساں طور پر ایک پرکشش مقام کے طور پر ابھرا ہے۔

حکومت بھارت میں فلم سازی کی مزید حوصلہ افزائی کے لیے اصلاحات کا ایک سلسلہ شروع کر رہی ہے۔ حکومت نے جو ایک اہم اقدام اٹھایا ہے وہ انڈیا سنے ہب (آئی سی ایچ) کے ذریعے بھارتی مقامات پر فلموں اور براہ راست تقریبات کے لیے شوٹنگ کے اجازت نامے کے عمل کو آسان کرنا ہے۔ انڈیا سنے ہب (آئی سی ایچ)، واحد مرکز والا ایک ڈیجیٹل پلیٹ فارم ہے جسے ملک بھر میں فلم کے اجازت نامے حاصل کرنے کے عمل کو ہموار کرنے کے لیے ڈیزائن کیا گیا ہے۔ انضباطی طریقہ کار کو آسان بنا کر اور متعلقہ حکام کے ساتھ ہم آہنگی کو آسان بنا کر، یہ کاروبار کرنے میں آسانی کو فروغ دیتا ہے اور فلم بندی کے ایک پرکشش عالمی مقام کے طور پر بھارت کی پوزیشن کو مضبوط کرتا ہے۔ ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں کے ساتھ

تعاون کے ذریعے، یہ پلیٹ فارم انہیں اپنے فلم بندی کے متنوع مقامات، بنیادی ڈھانچے اور وسائل کی نمائش کرنے، سیاحت اور مقامی اقتصادی ترقی کے مواقع پیدا کرنے کے قابل بناتا ہے۔ فلم سازی کے عمل میں زیادہ کارکردگی، شفافیت اور رسائی لاکر، انڈیا سنے ہب فلم سازوں کے لیے ایک زیادہ فعال ایکو نظام تشکیل دے رہا ہے اور فلم پروڈکشن کے لیے ایک ترجیحی مقام کے طور پر بھارت کے ابھرنے میں مدد کر رہا ہے۔

فلم کی اجازت کے علاوہ، پلیٹ فارم لائیو ایونٹس ڈویلپمنٹ سیل (ایل ای ڈی سی) کے لیے بنیادی ڈیجیٹل انفراسٹرکچر کے طور پر لائیو ایونٹ کی اجازت کو تعاون فراہم کرنے کے لیے توسیع دے رہا ہے۔ مقام کی نقشہ سازی کے نقطہ نظر کے ذریعے، تقریب کی تجاویز کو متعلقہ مقامی حکام اور نوڈل افسران کو مرکزی تال میل کے لیے بھیجا جاتا ہے- جس میں پہلے سے ہی 19 اہم مقامات شامل ہوتے ہیں۔

انڈیا سنے ہب: فلم کے اجازت نامے کے لیے واحد پورٹل

نیشنل فلم ڈیولپمنٹ کارپوریشن آف انڈیا (این ایف ڈی سی) کے ذریعے چلایا جانے والا آئی سی ایچ فلم بندی کے اجازت نامے کے لیے واحد مرکز والے ڈیجیٹل پورٹل کے طور پر کام کرتا ہے۔ این ایف ڈی سی کو بھارتی سنیما کو فروغ دینے کی ہدایت دی گئی ہے۔ مزید برآں، یہ مرکزی حکومت کے تحت ایک تنظیم کے طور پر کام کرتی ہے۔

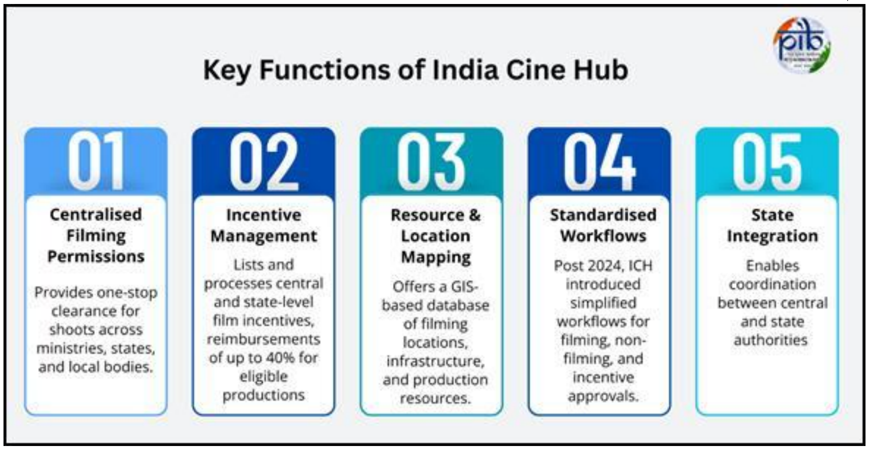

این ایف ڈی سی: بھارتی فلم صنعت کو فروغ دینا

این ایف ڈی سی کا قیام 1975 میں حکومت نے کیا تھا اور اسے بھارتی فلم صنعت کے فروغ اور ترقی کے لیے لازمی قرار دیا گیا ہے۔ وقت گزرنے کے ساتھ، اس نے فلم فنانس کارپوریشن، انڈین موشن پکچر ایکسپورٹ کارپوریشن اور 2020 کے حکومتی منظوری کے بعد، فلمز ڈویژن، ڈائریکٹوریٹ آف فلم فیسٹیول، نیشنل فلم آرکائیو آف انڈیا اور چلڈرن فلم سوسائٹی، انڈیا کو ضم کرکے توسیع کی۔ آج یہ تمام بھارتی زبانوں میں فلم کی ترقی، پروڈکشن، فروغ اور تحفظ کے لیے ایک مکمل مربوط ادارے کے طور پر کام کرتا ہے۔

کلیدی توجہ:

1. سرکاری و نجی شراکت داری کے ذریعے فلم پروجیکٹس کو مشترکہ طور پر پروڈیوس کرتا ہے۔
2. بھارت میں غیر گھریلو شوٹ اور بیرون ملک اینیمیشن خدمات کے لیے لائن پروڈکشن فراہم کرتا ہے۔

3. فلم بازار انڈیا کی میزبانی کرتا ہے، جو بھارت کے بین الاقوامی فلم فیسٹیول (آئی ایف ایف آئی) گوا کے ساتھ ساتھ ایک اہم جنوبی ایشیائی مشترکہ پروڈکشن اور تقسیم مارکیٹ ہے۔

بنیادی اصول

مشن: کثیر لسانی بھارتی فلموں کی حمایت کر کے سنیما کی عمدگی اور ثقافتی تنوع کو فروغ دینا۔

وژن: آزاد بھارتی سنیما کے لیے گھریلو اور عالمی سطح پر آگے بڑھانا۔

مقاصد:

اے۔ اسکرپٹ کی تیاری اور وکشاپس، ور شریک پروڈکشن کے ذریعے مہارت کو فروغ دینا۔

بی۔ دنیا بھر میں سنیما کے ذریعے بھارتی ثقافت کو فروغ دینا۔

سی۔ صنعت کی ضروریات کے لئے ذمہ دار ایک سرگرم تنظیم۔

انڈیا سنے ہب کی خصوصیات

انڈیا سنے ہب بھارت میں مواد کی فلم بندی یا براہ راست تقریبات کی میزبانی میں دلچسپی رکھنے والے فلم سازوں کو درج ذیل خصوصیات پیش کرتا ہے:

1. گھریلو اور بین الاقوامی فلم سازوں کو فلم بندی کی اجازت کے لیے درخواست دینے کے لیے ایک متحد پورٹل فراہم کرتا ہے۔ یہ ریاستی سطح کے نظام کو مربوط کرتا ہے، ریاستوں کے لیے آن لائن پروسیسنگ کے بغیر ایک مشترکہ درخواست فارم فراہم کرتا ہے۔
    - بین الاقوامی تخلیق کار انڈیا سنے ہب کے ذریعے فلم بندی کی اجازت کے لیے درخواست دے سکتے ہیں، جو فلم ویزا حاصل کرنے میں سہولت فراہم کرتا ہے۔
2. مشترکہ پروڈکشن کے پروجیکٹ کو شروع کرنے کی اجازت کے لیے درخواستوں پر کارروائی کرتا ہے اور اس طرح کے معاہدوں کے حوالے سے تفصیلی رہنما خطوط فراہم کرتا ہے۔

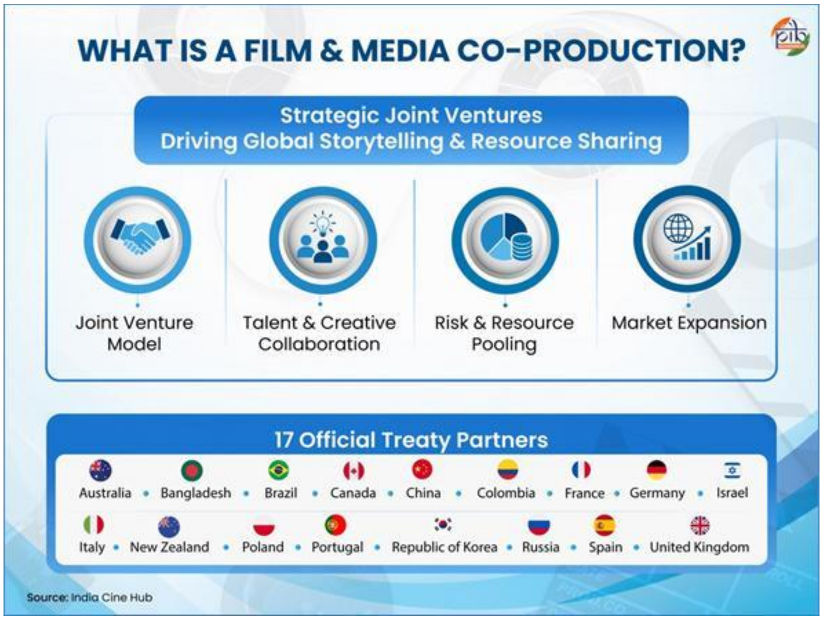

3. فلم ویزا، ضوابط، فضائی فلم بندی، جانوروں کی فلم بندی، جنگلات، اور یادگاروں پر فلم بندی کے بارے میں جامع رہنما خطوط پیش کرتا ہے۔
4. ایک جامع جی آئی ایس پر مبنی لوکیشن ڈائرکٹری اور شوٹنگ کے مقامات، متعلقہ اجازت نامہ حکام، اور بھارت کے فلم بندی کے مراکز کے بارے میں معلومات فراہم کرتا ہے۔

بھارت کے فلمی شہر

بھارت میں مختلف فلم سازی کے بڑے مراکز ہیں، جو 1.6 لاکھ سے زیادہ لوگوں کو روزگار فراہم کرتے ہیں۔ ایسے مراکز والے شہر ممبئی، حیدرآباد، چنئی، کولکتہ، بنگلورو، تروانت پورم / کوچی، گوہاٹی، بھونیشور اور دہلی ہیں۔ ان میں سے تین تسلیم شدہ اور اہم فلمی شہر ہیں: ممبئی (مہاراشٹر) میں فلم سٹی حیدرآباد (تلنگانہ) میں راموجی فلم سٹی اور نوئیڈا (اتر پردیش) میں نوئیڈا فلم سٹی۔ یہ شہر دنیا بھر سے فلم سازوں کو راغب کرکے میڈیا اور تفریحی خدمات کے لیے واحد مرکز کے طور پر بھارت کے ابھرنے میں اپنا حصہ ڈال رہے ہیں۔

ممبئی فلم سٹی

ممبئی کے گورے گاؤں میں واقع ممبئی فلم سٹی دنیا کے سب سے بڑے اسٹوڈیو کمپلیکس میں سے ایک ہے اور اس میں وہ تمام سہولیات موجود ہیں جن کی فلم سازوں کو ضرورت ہوتی ہے۔ یہ 520 ایکڑ سے زیادہ رقبے پر محیط ہے اور اس میں تقریباً 42 آؤٹ ڈور شوٹنگ کے مقامات ہیں۔ فلم سٹی پہاڑیوں، وادیوں اور سبزہ زاروں، ہموار کھلی جگہوں، قدرتی جنگلات، جھاڑیوں اور آبی ذخائر سمیت مختلف قدرتی مناظر کا حامل ہے۔ فلم سٹی کا قیام 1977 میں مہاراشٹر کی ریاستی حکومت نے کیا تھا اور بھارتی فلم انڈسٹری کے بانی کی یاد میں 2001 میں اس کا نام بدل کر دادا صاحب پھالکے چترنگری رکھا گیا تھا۔

راموجی فلم سٹی (حیدرآباد)

1996 میں راموجی گروپ کے ذریعہ قائم کردہ راموجی فلم سٹی کو گنیز ورلڈ ریکارڈ نے دنیا کے سب سے بڑے فلم اسٹوڈیو کمپلیکس کے طور پر تصدیق کی تھی۔ یہ دنیا کا سب سے بڑا مربوط فلمی شہر اور بھارت کا واحد موضوعاتی تعطیلات کا مقام بھی ہے۔ کمپلیکس میں تقریباً 40 بھارتی فلمیں بیک وقت تیار کی جا

سکتی ہیں، جن کا انتظام 6,000 اہلکاروں کی افرادی قوت کے ذریعے کیا جاتا ہے۔ یہ 2,000 ایکڑ پر پھیلا ہوا ہے، 500 سے زیادہ مقامات فراہم کرتا ہے اور بیک وقت 20 بین الاقوامی فلموں کی ضروریات کو پورا کر سکتا ہے۔

نوئیڈا فلم سٹی

نوئیڈا فلم سٹی میں مختلف فلم اسٹوڈیوز اور میڈیا ہاؤسز ہیں۔ اس میں سیٹلائٹ چینلز، ملٹی پلیکس دفاتر، اشاعتی کمپنیاں، ریڈیو براڈکاسٹنگ، آڈیو انڈسٹری کی بڑی کمپنیاں اور فلمی کمپنیاں ہیں۔ یہ 100 ایکڑ رقبے پر پھیلا ہوا ہے۔ اس کے 16 اسٹوڈیوز اور 350 چینلز ہیں جو 162 ممالک میں نشر ہوتے ہیں۔ یہ ٹیلی ویژن اور میڈیا کے کاروبار کا مرکز ہے۔ تقریباً 17,000 میڈیا پیشہ ور افراد فلم سٹی میں مصروف ہیں، جو متعلقہ اور معاون شعبوں میں تقریباً 1.5 لاکھ لوگوں کے لیے روزگار اور روزی روٹی کے مواقع کے ذریعے وسیع تر اقتصادی اثرات مرتب کرتے ہیں۔

نئے فلمی شہروں کی ترقی

ڈیجیٹل مواد اور میڈیا اب بھارت کے سب سے بڑے میڈیا حصوں میں سے ایک ہیں۔ بھارت ڈیجیٹل مواد کے سب سے کم عمر (15 سے 29 سال) صارفین میں سے ایک ہے، جس میں مواد تخلیق کاروں کا ایک بڑا مجموعہ ہے۔ یہ نسل نہ صرف عالمی مواد کی مانگ کو بڑھا رہی ہے بلکہ شارٹ فارم ویڈیو، گیمنگ، لائیو اسٹریمنگ اور مقامی زبان کے مواد کے پلیٹ فارم کے ذریعے رجحانات کو فعال طور پر تشکیل دے رہی ہے۔ بھارت کی انٹرنیٹ موجودگی میں بھی توسیع ہو رہی ہے۔ انٹرنیٹ صارفین کی تعداد 2014 میں 25.15 کروڑ سے بڑھ کر مارچ 2026 کے آخر تک 109.2 کروڑ ہو گئی۔ وائرلیس ڈیٹا کی قیمت 2014 میں 308 روپے فی جی بی سے بہت کم ہو کر 2026 میں 7.51 روپے فی جی بی ہو گئی ہے۔ اس طرح، ڈیجیٹل خدمات کافی سستی ہو گئی ہیں۔ 5جی خدمات اب تمام ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں کے 99.9 فیصد اضلاع میں دستیاب ہیں۔

ڈیجیٹل طور پر سمجھدار صارفین کی بنیاد کی قیادت میں ڈیجیٹل مواد کی بڑھتی ہوئی مانگ اور سستی وائرلیس ڈیٹا خدمات کے ساتھ انٹرنیٹ کے بنیادی ڈھانچے کی توسیع کے ساتھ، اس شعبے کے پھلنے پھولنے کی توقع ہے۔ اس کو برقرار رکھنے کے لیے اتر پردیش، پنجاب، مدھیہ پردیش، آسام، چھتیس گڑھ، اڈیشہ اور بہار جیسی ریاستیں نجی کمپنیوں کے تعاون سے فلم سٹی کا بنیادی ڈھانچہ بنا رہی ہیں۔ علاقائی سنیما اور ریاستوں کی طرف سے فلم بندی کی ترغیبات کی وجہ سے، اس حصے میں روزگار ~3.2 فیصد بڑھ سکتا ہے، جس سے 2030 تک ملک بھر میں تقریباً دو لاکھ افراد کو روزگار مل سکتا ہے۔ بھارت تیزی سے ڈیجیٹل مواد کے لیے دنیا کے سب سے بڑے صارفین کی بنیاد سے مواد کی تخلیق، اختراع اور تقسیم میں ایک مضبوط عالمی پاور ہاؤس بننے کی طرف بڑھ رہا ہے۔

5. تصدیق شدہ فلم اور غیر فلم ریسورس ڈائریکٹریز کی فہرست جس میں ریاستوں میں مقامی دکانداروں کی تفصیل دی گئی ہے، بشمول:
   a. پوسٹ پروڈکشن کمپنیاں
   b. جائیداد کے کرایے
   c. فلم ساز اور ہنر
   d. فلم اسٹوڈیوز
   e. آلات کرایہ پر لینا

f. کاسٹنگ ایجنسیاں

g. کیٹرنگ یونٹس

h. ہوٹل اور رہائش گاہیں

i. طبی سہولیات

j. حفاظتی خدمات

k. ٹریول آپریٹرز

میڈ ان انڈیا فلموں کے ذریعے بھارتی سیاحت کو فروغ دینا

بھارتی فلمیں اکثر اعلی سیاحت کا باعث بنتی ہیں۔ بھارتی فلم انڈسٹری کو فروغ دینے والی ایسی بہت سی فلموں میں سے ایک تھری ایڈیٹس ہے۔ ای وائی-ایف آئی سی سی آئی کی رپورٹ کے مطابق، فلم کے بعد لداخ میں سیاحوں کی آمد میں 2.4 گنا اضافہ ہوا۔ اسی طرح، سنگاپور ٹورازم بورڈ کے تعاون سے سنگاپور میں فلمائے گئے کرش نے ملک میں بھارتی سیاحوں کی تعداد چھ ملین سے بڑھا کر سات ملین کر دی۔ گھر یلوہٹ اور راجستھان جیسے علاقائی پسندیدہ کے علاوہ، بھارت کا بصری تنوع اور لاگت سے موثر پروڈکشن ماحول بڑے عالمی منصوبوں کو اپنی طرف متوجہ کرتا رہتا ہے، جس میں آسکر جیتنے والی فلموں جیسے سلم ڈاگ ملینیئر اور لائف آف پائی سے لے کر نیٹ فلکس اور ایمیزون پرائم جیسے عالمی اسٹریمنگ پلیٹ فارمز کی اصل پروڈکشن تک شامل ہیں۔

مدھیہ پردیش نے اپنے جامع سیاحتی ایکو نظام کے لیے 68 ویں نیشنل فلم ایوارڈز میں **"سب سے زیادہ فلم دوست ریاست"** کا ایوارڈ جیتا، جبکہ راجستھان، اتر پردیش، کیرالہ اور اتراکھنڈ جیسی ریاستیں فلم سازوں کو بنیادی ڈھانچے کی ترغیبات، سرکاری لوکیشن فیس میں چھوٹ اور 2 کروڑ روپے تک کی سبسڈی کے ساتھ راغب کرتی ہیں۔ فلم سیاحت مقامی روزگار پیدا کرتی ہے اور بھارت کے ثقافتی ورثے کی نمائش اور تحفظ کرتے ہوئے مقامی دیہی معیشتوں میں داخل ہوتی ہے۔

مضبوط خفیہ کاری کے ساتھ بنایا گیا یہ پورٹل بڑی مقدار میں ایپلی کیشنز اور صارف کے ٹریفک کو سنبھالنے کے لیے قابل توسیع ہے۔

مزید برآں، ایک ڈیش بورڈ کل درخواستوں کا سراغ لگاتا ہے، جو ریاستی، قومی اور بین الاقوامی سطحوں پر منظوریوں کی خرابی فراہم کرتا ہے۔

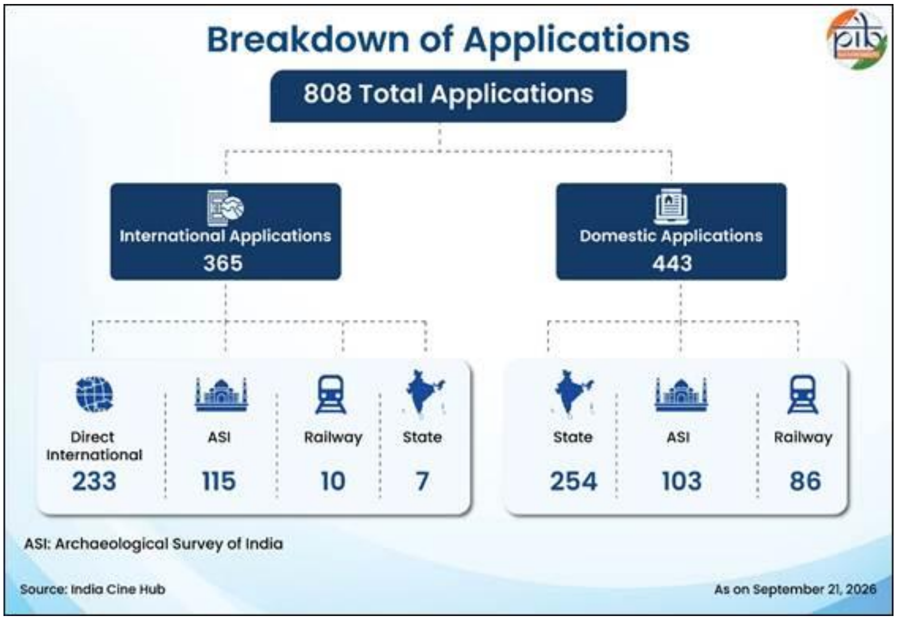

بھارت کو پریمیئر فلم بندی کے مرکز کے طور پر قائم کرنا

بھارت کی فلم انڈسٹری، جو دنیا کی سب سے بڑی صنعتوں میں سے ایک ہے، کم معروف مقامات کو عوام کے تصور میں لا کر اور فلم بندی کے مقامات کو سفر کے پرکشش مقامات میں تبدیل کر کے فلم سیاحت کو فروغ دینے میں اہم کردار ادا کرتی ہے جو ملک کے مالا مال ثقافتی ورثے کو ظاہر کرتی ہے۔ اس صلاحیت کی حمایت کرتے ہوئے، انڈیا سنے ہب (آئی سی ایچ) واحد مرکز والے ڈیجیٹل پلیٹ فارم کے طور پر کام کرتا ہے جو فلم پروڈکشن سے وابستہ انضباطی عمل کو آسان بناتا ہے۔ فلم ساز شوٹنگ پرمٹ کے لیے آن لائن درخواست دے سکتے ہیں، جبکہ درخواستیں ڈیجیٹل طور پر متعلقہ وزارتوں اور

ریاستی نوڈل افسران کو بھیجی جاتی ہیں، جس سے ایک آسان عمل کے ذریعے کثیر ایجنسی کلیئرنس، لوکیشن پرمٹ اور فلم ویزا کے لیے ہم آہنگی میں آسانی فراہم ہوتی ہے۔

حوالہ جات

وزارت اطلاعات ونشریات

https://indiacinehub.gov.in/
https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2279150&reg=48&lang=1
https://nfdcindia.com/company-profile/en

تجارت اور صنعت کی وزارت

https://www.investindia.gov.in/team-india-blogs/exploring-potential-film-tourism-india-catalyst-economic-growth-and-cultural

پی آئی بی بیک گراؤنڈرس

https://www.pib.gov.in/FactsheetDetails.aspx?Id=150840&reg=3&lang=2

ڈیلوئٹ

https://www.deloitte.com/in/en/Industries/telecom-media-entertainment/perspectives/economic-impact-of-the-film-television-and-online-curated-content.html

ای وائی

https://www.ey.com/content/dam/ey-unified-site/ey-com/en-in/insights/media-entertainment/documents/ey-a-studio-called-india-v1.pdf

پی ڈی ایف دیکھنے کے لیے یہاں کلک کریں

پی آئی بی ریسرچ

****

PIB Backgrounder

India Cine Hub

Streamlining Film-Shooting Permit Applications

(Release ID: 2313376)

(ش ح۔م ع۔اک م)

U: 3922